

- 1,1,8 2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے :
- لکڑوں سے آگے بھی افسر ہیں کتنے جو بے انتہا صاحبِ غور بھی ہیں
 ابھی چند میزوں سے گزری ہے فائل ”مقامات آہ و نغماں اور بھی ہیں“
- 1,3,3,3 (ب) درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے :
- موت ! کیا آ کے فقیروں سے تجھے لینا ہے مرنے سے آگے ہی، یہ لوگ تو مرجاتے ہیں
 دیدوا دید جو ہو جائے ، غنیمت سمجھو جوں شرر ورنہ ہم اے اہل نظر جاتے ہیں
 بے ہنر ، دشمنی اہل ہنر سے ، آ کر منہ پہ چڑھتے تو ہیں ، پر جی سے اتر جاتے ہیں
- (حصہ دوم)
- 1,1,3,10 3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے :
- (الف) ادھر یہ امر پاکستان کی ملتِ اسلامیہ پر روز بروز واضح ہو رہا ہے کہ اگر اسے اپنی اور دنیا کی طرف اپنا اسلامی اور انسانی فرض ادا کرنا ہے تو پاکستان کی حکومت لازمی طور پر اسلامی جمہوریت کے ترقی پرور اصولوں پر قائم ہو گی۔ جس میں مسلم اور غیر مسلم دونوں سے مساوی سلوک کیا جائے گا ، جس میں بڑے بڑے سرمایہ داروں کے لیے جگہ نہ ہو گی بلکہ جس میں غریبوں اور کارکنوں کا خاص طور پر خیال رکھا جائے گا ، جس میں عورت کے حقوق اور اس کی شخصیت محفوظ ہو گی۔
- 3- (ب) ایک مرتبہ ایک صاحب کہنے لگے کہ مولانا ظفر علی زبان اور محاورے کے استاد ہیں۔ اشعار کی بندش خوب ہوتی ہے لیکن ان کے ہاں حقیقی شاعری بہت کم ہے۔ میں نے کہا ذرا بحیرہ قلمزم، لندن کی ایک صبح، رامائن کا ایک سین، پڑھ کر دیکھیے۔ کہنے لگے، ”میں نے تو یہ نظمیں نہیں پڑھیں لیکن مولانا کے اشعار سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا قلب عشق و محبت کے لطیف جذبات سے خالی ہے۔“ میں نے گفتگو کا پہلو بدل کر شعرخوانی شروع کر دی۔ پہلے فارسی کے ایک دو شعر سنائے۔
- 1,9 4- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے :
- (الف) ہوائی - (ب) پہلی فتح -
- 5 5- سید ضمیر جعفری کی نظم ”آدمی“ کا خلاصہ تحریر کیجیے۔
- 20 6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مفصل مضمون تحریر کیجیے :
- (الف) اسلامی معاشرہ میں مسجد کی اہمیت۔
 (ب) اردو زبان، قومی وحدت کی علامت۔
 (ج) میرا پسندیدہ شاعر۔
- 10 7- دوست کے نام خط لکھ کر اُس کی والدہ کی وفات پر اظہارِ تعزیت کیجیے۔